USAID
امریکی عوام کی طرف سے

University of veterinary & Animal Sciences Lahore

Dairy and Rural Development Foundation

نوزائیدہ کی دیکھ بھال

ڈیری پراجیکٹ

DAIRY PROJECT

نوزائیدہ کی دیکھ بھال

Disclaimer

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). The views expressed in this publication are the authors' views and they do not necessarily reflect the opinion of USAID or the United States Government.

ISBN : 978-969-9170-02-7

نظر ثانی شدہ طباعت
اشاعت زیر اہتمام

ڈیری پراجیکٹ

نوزائیدہ کی دیکھ بھال

مصنفہ: ڈاکٹر ثوبیہ ناہید
مصنف: پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال

بشکریہ: یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز
معاشرتی و دیہی ترقی بذریعہ لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ و قرضہ جات (پراجیکٹ)
ایڈیٹر: شاذیہ اسلام

اس کتابچے کی کسی بھی قسم کی خرید و فروخت اور ترسیل
ادارے کی پیشگی اطلاع اور مرضی سے کی جا سکتی ہے۔

DRDF Dairy Project Office (PMU)
Room # 2, 1st Floor, 172 Tufail Road,
The Mall of Lahore, Cantt Lahore.
PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344
www.dairyproject.org
info@dairyproject.org

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
-1	نوزائیدہ بچے (بچھڑے/کٹڑے/میمنے)	05
-2	بچھڑوں/کٹڑوں/میمنوں کی دیکھ بھال	05
-3	چند اہم سفارشات	06
-4	ناف کی بیماری	07
-5	بوہلی کی اہمیت اور خوراک	10
-6	مصنوعی طریقے سے دودھ پلانا	10
-7	بچھڑوں کی خوراک	11
-8	میمنے کی پرورش	12

کتابچے کے مقاصد

اس کتابچے کو عام فہم زبان میں مرتّب کیا گیا ہے، جس کا مقصد میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم یافتہ خواتین کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ،

1- نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال بہتر طریقے سے کرسکیں۔

2- دیہی خواتین سے جانوروں کے بچوں کی پیدائش کے بعد کے مسائل پر بحث کرسکیں۔

3- نوزائیدہ بچوں کی خوراک اور بڑھوتری کے بارے میں گاؤں کی خواتین میں شعور پیدا کرسکیں۔

نوزائیدہ بچے (بچھڑے/کٹڑے/میمنے)

یہ ہمارے کسانوں کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں جو باڑے میں مجموعی طور پر جانوروں کی تعداد میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔

بچھڑوں/کٹڑوں/میمنوں کی دیکھ بھال

1- پیدائش کے بعد نوزائیدہ بچے کے منہ اور ناک سے جالے اور آلائشیں وغیرہ اچھی طرح صاف کریں تاکہ اُسے سانس لینے میں آسانی ہو۔

2- جب بچہ ٹھیک سانس لینے لگے تو اُسے اُس کی ماں کے سامنے صاف، خشک اور نرم بستر پر لٹانا چاہیے۔

3- اگر ماں بچے کو چاٹ نہ سکے تو تولیے سے بچھڑے کو خشک کرنا چاہیے۔

4- بچے کی ناف پر پائیوڈین کا محلول لگائیں۔

5- پیدائش کے فوراً بعد بچھڑے کو ماں کا دودھ پلانا چاہیے۔

6- پہلے دو تین دن ماں اور بچھڑے/کٹڑے کو خشک اور صاف شیڈ اور باڑے میں آزاد چھوڑ دیں۔ میمنوں اور بچھڑوں کو پہلے دو ہفتے باڑے کے اندر رکھیں۔

7- ماں کے شروع کے کچھ دن کا دودھ صرف بچے کو پلانا چاہیے۔

8- اگر کٹڑے/ بچھڑے گوشت کی ضرورت پوری کرنے کے لیے پالیں تو پہلے 3 ماہ میں آختہ کاری کر دیں۔

9- نر میمنوں کی 15 دن میں آختہ کاری کر دیں۔

نوٹ :

ہماری کسان بہنیں/ بھائی بچے کی پیدائش کے بعد اکثر ماں کو گھی، جڑی بوٹیوں کا کاڑھا اور پیاز وغیرہ کھلاتے ہیں، جو بعض ازاں مزید مسائل کا باعث بن سکتا ہے، لہٰذا اس کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔

چند اہم سفارشات

1- بچھڑا / کٹڑا اگر ایک ڈیڑھ گھنٹے تک کھڑا نہ ہو تو تھن کو نمک ملے نیم گرم پانی سے دھو کر بچھڑے کو سہارا دے کر بوہلی پلائیں۔ جیر کے گرنے کا انتظار بالکل نہ کریں۔

2- ہماری کسان بہنوں اور بھائیوں میں یہ ایک غلط تاثر پایا جاتا ہے کہ جب تک مویشی جیر نہ پھینک دے، بچے کو دودھ نہیں پلاتے جب کہ پیدائش کے فوراً بعد بچے کو دودھ پلانے سے مویشی کے جسم سے ہارمون آکسی ٹوسین خارج ہوتا ہے جو مویشی کے رحم پر اثرانداز ہو کر جیر پھینکنے میں مدد دیتا ہے، لہٰذا دودھ پلانے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

3- قبض ہونے پر بچھڑے کو میٹھا سوڈا ایک چٹکی تیل میں ملا کر پلائیں، اس کے ساتھ اگر اپھارہ ہو تو تارپین کا تیل 3-4 قطرے ملا کر پلائیں۔

4- سفید دست کی صورت میں دودھ بند کر دیں اور اس کی جگہ نمک ملا پانی 24 گھنٹوں تک پلائیں اور اینٹی بائیوٹک کا استعمال کریں۔

5- کمزور بچوں کو موسم کی شدت سے بچائیں۔

ناف کی بیماری

پیدائش کے بعد اگر ناف کی حفاظت نہ کی جائے تو آلودگی کے باعث جراثیم اندر چلے جاتے ہیں، جو انفیکشن کا باعث بنتے ہیں۔

علامات

1- ناف سرخ ہو کر سخت ہو جاتی ہے، بعد میں خون اور پیپ بھی نکلنے لگتی ہے۔

2- اکثر کٹڑوں / بچھڑوں کی ناف میں کیڑے بھی پڑ جاتے ہیں، جو پیٹ کے اندر تک رسائی کر جاتے ہیں۔

3- بعض اوقات ناف کی بیماری مثانے کی سوزش کا باعث بھی بن جاتی ہے، اس طرح جانور درد کی علامات ظاہر کرتا ہے۔

مندرجہ بالا مسائل سے بچنے کے لیے نوزائیدہ میں ناف کا بروقت کاٹنا بہت اہمیت کا حامل ہے۔

ناف کاٹنے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے :

1- بچھڑے کو قابو کریں

2- لال دوائی کے محلول سے ناف صاف کریں

3- پیٹ کی طرف سے 3-4 انچ کا فاصلہ چھوڑ کر دھاگے کی مدد سے گرہ لگائیں

4- مزید 2-3 گرہیں لگائیں

5- گرہ لگانے کے بعد فالتو دھاگہ قینچی کی مدد سے کاٹ دیں

6- گرہ کاٹنے کے بعد

7- گرہ کے آگے سے ناف قینچی کی مدد سے کاٹ دیں

8- ناف کاٹنے کے بعد

9- کٹا ہوا سرا ٹنکچر آیوڈین میں ڈبو دیں

10- ناف کٹنے کے بعد بچھڑا

علاج

ناف میں انفیکشن کی صورت میں مندرجہ ذیل طریقے سے علاج کریں :

1- مؤثر جراثیم کش ادویات کی مدد سے ناف صاف کریں۔

2- درد اور سوجن کے خلاف ٹیکہ لگائیں مثلاً سٹرانگ پائیرین۔

3- براڈسپیکٹرم اینٹی بائیوٹک کا استعمال کروائیں۔

4- مکھیوں سے بچائیں۔

5- جانور کو خشک جگہ پر باندھیں۔

بوہلی کی اہمیت اور خوراک

بچہ قوتِ مدافعت کے بغیر پیدا ہوتا ہے اگر بچوں کو بروقت بوہلی نہ پلائی جائے تو قوتِ مدافعت پیدا نہیں ہو گی اور وہ بیماریوں کا شکار ہو کر مر سکتے ہیں۔ بوہلی جتنی دیر سے پلائیں گے، اتنی ہی قوتِ مدافعت کم پیدا ہو گی حتیٰ کہ 36 گھنٹے کے بعد صفر ہو جاتی ہے لہٰذا بوہلی پیدائش کے ایک گھنٹے کے اندر پلائیں۔

شروع کے 2 سے 3 دن بچھڑے کو اڑھائی لٹر تک بوہلی دیں۔ اس کے بعد وزن کے مطابق 10 فیصد تک ماں کا دودھ بچھڑے کو پلائیں۔

بوہلی کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ یہ،

1- قبض کا خاتمہ کرتی ہے۔

2- قوتِ مدافعت پیدا کرتی، اور

3- پیٹ صاف کرتی ہے۔

مصنوعی طریقے سے دودھ پلانا

بچھڑوں میں شیرخوارگی کے دوران یہ اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے کہ بچے نے اپنی جسمانی ضرورت کے مطابق دودھ پیا ہے یا نہیں۔ ضرورت سے زیادہ پینے سے دست لگ جاتے ہیں، کم پینے سے بڑھوتری رُک جاتی ہے لہٰذا اس مشکل کو حل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کو مصنوعی طور پر دودھ پلایا جائے۔

اس طریقے کے مطابق بچھڑوں کو تین دن بعد ماؤں سے الگ کر لیتے ہیں اور ان کے وزن کے دسویں حصے کے برابر دودھ دو حصوں میں تقسیم کرکے صبح شام نپل لگے برتنوں سے پلایا جاتا ہے۔ اس طریقے سے دودھ پلانے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے :-

پیدائش سے تین ماہ تک :

بچے کو ماں کا دودھ بچے کے وزن کا دسواں حصہ پلائیں مثلاً اگر جانور کا وزن 40 کلوگرام ہے تو اس کا 10 فیصد 4 کلوگرام ہو گا۔ 4 کلوگرام دودھ دن میں 2مرتبہ آدھا آدھا کرکے پلائیں۔

منرل مکسچر ایک چائے کا چمچ اور نرم سبز چارہ بھی آگے رکھنا شروع کر دیں۔

بچھڑوں کی خوراک

1- 14 دن کی عمر تک

ہری گھاس کھانی شروع کر دیتے ہیں۔ دن میں 3-4 بار پانی پلائیں۔

2- 2-3 مہینے کی عمر تک

ہری گھاس + خشک چارہ اور اناج کھلانا شروع کر دیں۔

3- 3 ماہ سے ایک سال کی عمر تک

اناج اور گھاس کی مقدار بڑھا دیں۔

(اناج کا آمیزہ 3 کلوگرام سے زیادہ نہ دیں)۔

4- 1 سال سے بالغ ہونے تک

35-25 کلو ہری اور سوکھی گھاس اور 1 سے 2 کلو اناج کا آمیزہ کھلائیں۔

میمنے کی پرورش

1- بکری، میمنے کو چار ماہ تک دودھ پلاتی ہے۔

2- اگر بکری مر جائے تو کسی اور بکری کا دودھ میمنے کو پلائیں یا میمنے کو بوتل کے ذریعے گائے کا خالص دودھ دیں۔ دودھ تھوڑی تھوڑی مقدار میں 5 سے 7 مرتبہ دیں۔

3- 2 سے 3 ہفتے کی عمر میں بچے سبز چارے اور ونڈے کو منہ مارنا شروع کر دیتے ہیں۔

4- دودھ پینے کے کم از کم نصف گھنٹے کے بعد سبز چارہ دیا جائے۔

5- جوں جوں بچہ بڑا ہوتا جائے، دودھ کی مقدار کم کرتے جائیں اور سبز چارے اور ونڈے کی مقدار بڑھاتے جائیں۔

بچھڑوں کو کھلانے کے لیے کچھ آمیزوں کی ترکیبیں دی جا رہی ہیں جنہیں ہمارے کسان بھائی / بہنیں بآسانی گھر میں تیار کر سکتے ہیں۔

آمیزہ نمبر1

چنے کا دلیہ	50 حصّے
گیہوں کی بھوسی	33 حصّے
شیرا	15 حصّے
ہڈیوں کا چورا	1حصّہ
نمک	1حصّہ
کُل	100حصّے

آمیزہ نمبر2

چنے کا دلیا	28 حصّے
شیرا	5 حصّے
مکئی کا دلیا	25 حصّے
جو کا دلیا	10 حصّے
گیہوں کا دلیا	10 حصّے
السی کی کھلی	10 حصّے
چاولوں کا چونا	10 حصّے
ہڈیوں کا چورا	1 حصّہ
نمک	1 حصّہ
کُل	100 حصّے

آمیزہ نمبر3

شیرا	10 حصّے
مکئی کا دلیا	20 حصّے
جو کا دلیا	50 حصّے
بنولے کی کھل	18 حصّے
ہڈیوں کا چورا	1 حصّہ
نمک	1 حصّہ
کُل	100 حصّے

آمیزہ نمبر4

گیہوں کی بُھوسی	20 حصّے
شیرا	5 حصّے
مکئی کا دلیا	30 حصّے
جو کا دلیا	8 حصّے
گیہوں کا دلیا	20 حصّے
بنولے کی کھل	15 حصّے
ہڈیوں کا چورا	1 حصّہ
نمک	1 حصّہ
کُل	100 حصّے

اہم نکات

بہتر تربیت، اعلیٰ ہنر اور آپ کی محنت
دے بہترین سہولیات اور خوشحالی کی ضمانت

تربیت کے فوائد اور مقاصد

- منتخب پراجیکٹ ایریا میں تربیت یافتہ دیہی خواتین کی بروقت اور بہتر بنیادی ایکسٹینشن خدمات جیسے دواؤں کی فروخت و ویکسینیشن، بنیادی علاج معالجہ کے ذریعے مویشیوں کی صحت، پیداوار اور افزائش کو بہتر بنانا۔
- پراجیکٹ ایریا میں اچھے دودھ کی پیداوار میں مناسب حد تک اضافہ
- دیہی خواتین کو تکنیکی تربیت کے ذریعے مویشی بانی، ونڈا فروخت کرنا، دودھ اکٹھا کرنا، مرغبانی اور ڈیری سے متعلق دیگر چھوٹے کاروبار کرنے کے طریقے سکھانا تاکہ انہیں معاشی اعتبار سے خودمختار بنایا جا سکے۔
- لائیوسٹاک و ڈیری سیکٹر کی ترقی کے ذریعے گھرانوں کو معیاری خوراک کی فراہمی اور دیہی سطح پر مجموعی ترقی و خوشحالی میں اضافہ

DRDF Dairy Project Office (PMU)
Room # 2, 1st Floor, 172 Tufail Road,
The Mall of Lahore, Cantt Lahore.
PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344
www.dairyproject.org
info@dairyproject.org

Designed & Printed by GENERA 042 37586064